12298-چوتھی کی طلاق کی عدت میں پانچویں سے نکاح کا حکم

سوال

جب کسی کی چار بیویاں ہوں اورایک کوطلاق دے توکیا اس کی عدت میں کسی اور سے شادی کرسکتا ہے ؟

جب اوپر والے سوال کا جواب یہ ہوکہ چوتھی کی عدت میں پانچویں سے شادی کرنا جائز نہیں تواس کی دلیل کیا ہے ؟

اورکیا اس کی آخری شادی صحیح ہوگی ، اوراس کی تصحیح کے لیے قرآن وسنت کے مطابق کیا کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اگر توآپ نے اپنی چوتھی بیوی کوطلاق رجعی دی ہے یعنی یہ اس کی پہلی یا دوسری طلاق ہے توعلماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ عدت کے ختم ہونے تک رجعی طلاق والی عورت بیوی ہی شمار ہوگی ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (104/7) ۔

توجب یہ ثابت ہوگیا کہ ابھی تک وہ آپ کی بیوی ہے توآپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ کسی بھی آزاد شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں رکھ سکے – یعنی ایک ہی وقت میں وہ سب اس کے نکاح میں ہوں – اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں بھی ملتی ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ الثقفی رضی اللہ تعالی عنہ جب مسلمان ہوئے توجاہلیت میں ان کی دس بیویاں تھیں جوان کے ساتھ مسلمان ہوگئیں ، تونبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے حکم دیا کہ :

(ان میں سے چار کواختیار کرلے) سنن ترمذي حدیث نمبر (1128) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح سنن ترمذی (329/1) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ واضح ہوا کہ مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ طلاق رجعی کی حالت میں پانچویں سے شادی کرے ، اس لیے کہ اس طرح اس نے پانچ عورتوں کو جمع کردیا ۔

صحابہ کرام اور آئمہ اربعہ اور سارے اہل سنت علماء کرام کا قولی اور عملی اجماع ہے کہ کسی بھی مرد کے لیے اپنے نکاح میں چار بیویوں سے زیادہ رکھنا جائز نہیں، صرف نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مستثنی ہیں۔

شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے جلیل القدر تابعی عبیدہ السلمانی رحمہ اللہ
تعالی سے نقل کیا ہے کہ انہوں کے کہا:

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کسی بھی چیز پر اس طرح متفق نہیں ہوئے جس طرح کہ ان کا چوتھی کی عدت میں پانچویں سے نکاح نہیں کیا جاسکتا، اور بہن کی عدت میں دوسری بہن سے نکاح نہیں کیا جاسکتا میں اتفاق پایا جاتا ہے۔ اھ دیکھیں الفتاوی الکبری (154/4)۔

توجو بھی اس کی مخالفت کرتے ہوئے چار بیویوں سے زیادہ جمع کرتا ہے اس نے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اور اہل سنت والجماعت سے علیحدگی اختیار کرلی۔ فتوی اللجنۃ الدائمۃ

دیکھیں کتاب: الفتاوی للمراۃ المسلمۃ (641/2)

اور اگر ایسا ہوجائے تو عقد نکاح باطل ہوگا، اور آپ پر واجب ہے کہ آپ اس سے علیحدگی اختیار کرلیں حتی کہ طلاق شدہ بیوی کی عدت ختم ہوجائے، اور اگر آپ نے اس یعنی پانچویں سے دخول بھی کرلیا ہے تو پھر آپ اسے مہر مثل دیں، اور وہ بھی آپ سے مطلقہ کی عدت گزارے گی۔

پھر اگر آپ اس سے نکاح کرنا چاہیں تو آپ اسے مکمل شروط کے ساتھ دوبارہ عقد نکاح کریں گے۔

اور اگر آپ نے چوتھی کو طلاق بائنہ دی ہے – یعنی اس کی یہ طلاق تیسری طلاق تھی –
تو اس مسئلہ میں چوتھی بیوی کی تیسری طلاق کی عدت میں پانچویں بیوی سے نکاح کے جواز میں علماء کرام کا اختلاف ہے۔

حنابلہ اور احناف کے ہاں یہ جائز نہیں، اور فضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن باز
رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسی کو راجح کہا ہے۔ دیکھیں کتاب: فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز (278/1)۔

تو اس بنا پر اس کا حکم بھی وہی ہوگا جو کہ طلاق رجعی میں گزر چکا ہے کہ اگر
تیسری طلاق کی عدت ختم ہوجائے تو پھر آپ کے لیے پانچویں سے نکاح کرنا جائز ہوگا ۔
واللہ تعالی اعلم ۔

اور چوتھی بیوی کی فوتگی کی حالت میں یہ جائز ہے کہ اس کی فوتگی کے بعد پانچویں
سے شادی کرلے ، کیونکہ اس حالت میں زوجیت قائم نہیں رہتی ۔

واللہ اعلم .